فون نمبر ۳ ۹ ﷽ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ـ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

خطبہ نمبر ۳۲

روزنامہ

الفضل ربوہ

یومیہ چہار شنبہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۳ ظہور ۱۳۴۶ھ ش ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ ۳ اگست ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۷۸

اخبار احمدیہ

—○ ربوہ ۲ اگست۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

—● ربوہ ۲ اگست۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ویسے عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ لیکن گھبراہٹ کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ کل دن میں گھبراہٹ رہی البتہ رات کو نیند آگئی۔ اس وقت بھی گھبراہٹ کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

—○ ربوہ —— مورخہ ۳۰ جولائی تعلیم القرآن کلاس کے اختتام پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام الوداعی تقریب کے طور پر ایک دعوت عصرانہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ربوہ اور بیرونی مقامات سے اس کلاس میں شامل ہونے والی طالبات جن کی تعداد نوے کے قریب تھی شامل ہوئیں۔ تلاوت و نظم کے بعد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے نصف گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔ آپ نے طالبات کو نصیحت فرمائی کہ کلاس میں جو کچھ آپ نے پڑھا ہے اسے یاد رکھیں اس پر عمل کریں اور اپنی اپنی لجنہ میں جاکر مقامی ممبرات کو بھی پڑھانے کی کوشش کریں۔ تا کہ آپ کا علم بھی تازہ رہے۔ اور اس کلاس کے انعقاد کی حقیقی غرض پوری ہو۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی ؛

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے ملاقات کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد بموجب احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہفتہ میں صرف چار دن ہوا کرے گی۔ یعنی ہفتہ، اتوار، بدھ اور جمعرات کے روز۔ احباب اس امر کو نوٹ فرمالیں اور ملاقات کے خواہشمند احباب ان ایام میں ہی تشریف لائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو زندگی خدا تعالیٰ اور اس کے رسول سے الگ ہو کر بسر کی جائے جہنمی زندگی کا نمونہ ہے

جب تک بہشتی زندگی اسی جہان سے شروع نہ ہو اور اس عالم میں اس کا حظ نہ اٹھاؤ تسلی نہ پکڑو

"اصل بات یہ ہے کہ بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہو جاتی ہے اور اسی طرح پر کورانہ زیست جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول سے بالکل الگ ہو کر بسر کی جائے جہنمی زندگی کا نمونہ ہے۔ اور وہ بہشت جو مرنے کے بعد ملے گا اسی بہشت کا اصل ہے اور اسی لئے تو بہشتی لوگ نعماء جنت کے حظ اٹھاتے وقت کہیں گے ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔ دنیا میں انسان کو جو بہشت حاصل ہوتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا پر عمل کرنے سے ملتا ہے جب انسان عبادت کا اصل مفہوم اور مغز حاصل کر لیتا ہے تو خدا تعالیٰ کے انعام و اکرام کا پاک سلسلہ جاری ہو جاتا ہے اور جو نعمتیں آئندہ بعد مردن ظاہری، مرئی اور محسوس طور پر ملیں گی، وہ اب روحانی طور پر پاتا ہے۔

پس یاد رکھو کہ جب تک بہشتی زندگی اسی جہان سے شروع نہ ہو اور اس عالم میں اس کا حظ نہ اٹھاؤ اس وقت تک سیر نہ ہو اور تسلی نہ پکڑو۔ کیونکہ وہ جو اس دنیا میں کچھ نہیں پاتا اور آئندہ جنت کی امید کرتا ہے وہ طمع خام کرتا ہے۔ اصل میں وہ مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖٓ اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی کا مصداق ہے۔ اس لئے جب تک ماسوی اللہ کے کنکر اور سنگریزے زمین دل سے دور نہ کر لو اور اسے آئینہ کی طرح مصفا اور سرمہ کی طرح باریک نہ بنالو صبر نہ کرو۔"

(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

بیماریوں کے تمام ظاہری علاج محض ظنی ہیں۔ اصل شفا اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے

معالجین کو چاہیئے کہ جب وہ کسی کا علاج کریں تو ساتھ ہی دعا بھی ضرور کریں کہ شافی مطلق ان کی تجویز کردہ دواؤں میں برکت ڈالے۔

اگر دوا کے ساتھ دعا پر بھی زور دیا جائے تو علاج کے میدان میں اللہ تعالیٰ کے کئی معجزات نظر آتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم تقریر

مرتبہ۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۶۶ء کو ۵ بجے شام مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے ہال میں ہومیوپیتھک طریق علاج کو ترقی دینے کے سلسلہ میں تجاویز سوچنے کے لئے احمدی ہومیوپیتھ صاحبان کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اس کا افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جو اہم خطاب فرمایا۔ اس کا متن قارئین کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

پہلی بات تو میں دوستوں کی خدمت میں یہ کہنی چاہتا ہوں کہ ہومیوپیتھی۔ ایلوپیتھی یا طب یونانی

سب کے سب علوم ظنی ہیں

اس وقت تک انسان نے کوئی ایسی دوا معلوم نہیں کی۔ جس کے متعلق حتمی طور پر کہا جا سکے کہ اگر وہ فلاں مرض کے لئے دی جائے تو ضرور شفا ہو جائے گی۔ شفا اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔ اور تدبیر کرنے کا حکم اپنے بندوں کو دیا ہے۔ اس لئے ایک معالج خواہ وہ ہومیوپیتھ ہو۔ ایلوپیتھ ہو یا طبیب ہو وہ مریض کو دیکھتا اور اس کے لئے اپنی سمجھ اور عقل کے مطابق کوئی نسخہ تجویز کرتا ہے۔ اگر وہ یہ سب کچھ از راہِ ہمدردی کرتا ہے۔ تو ہمدردی کا تقاضا یہ ہے کہ معالج اپنے مریض کے لئے دوا کے ساتھ دعا بھی کرے۔ اللہ تعالیٰ جو شافی ہے اس کی تجویز کردہ دوا میں برکت ڈالے۔ اور مریض کو اپنے فضل سے شفا عطا کرے۔

قرآن کریم نے بعض علاجوں کا بھی ذکر

کیا ہے۔ مثلاً قرآن کریم کا یہ دعوےٰ ہے۔ کہ انسان کی تمام امراض کا علاج ان جڑی بوٹیوں سے ہو سکتا ہے جو اس نے سطح زمین پر پیدا کی ہیں۔ اور قرآن کریم کا یہ بھی دعوےٰ ہے کہ ان جڑی بوٹیوں سے بہترین اور اعلیٰ ترین طریقِ علاج یہ ہے کہ ان کی ایک ایسی دوا بنائی جائے جو ایلوپیتھی ادویہ کی نسبت ہومیوپیتھی ادویہ سے زیادہ مناسبت رکھتی ہے۔ اور وہ شہد کی مختلف قسمیں ہیں۔ شہد کی مکھی ایک ایسا جانور یا کیڑا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی خصوصیات پیدا کی ہیں۔ مثلاً وہ ایک گرم سے گرم علاقہ میں بھی زندہ رہ سکتی ہے۔ اور سرد سے سرد علاقہ میں بھی زندہ رہ سکتی ہے۔ وہ بلند ترین پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی جہاں جڑی بوٹیاں ہوں زندہ رہ سکتی ہے اور ایسی جگہ پر بھی زندہ رہ سکتی ہے جو سطح سمندر کے ہموار یا اس سے بھی نیچے ہو۔ جیسے ہالینڈ کے بعض علاقے ہیں وہاں بھی اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کو زندہ رکھا ہے۔ اور وہ اس لئے کہ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں نے

شہد کی مکھی

کو وحی کے ذریعہ اس کام پر لگایا ہے کہ وہ ہر جڑی بوٹی سے جس میں پھول لگتے ہیں (اور ہر جڑی بوٹی کو پھول لگتے ہیں) ایک نکٹر (Nectar) لے۔ اور اس میں اپنے پاس سے کچھ ملائے۔ اور اس طرح ایک ایسا مرکب تیار کرے۔ جس میں انسان کی مختلف بیماریوں کے لئے شفا پائی جاتی ہے۔ جڑی بوٹی کا جو اثر نکٹر (Nectar) کے ذریعہ شہد میں ملتا ہے۔ وہ ایلوپیتھک ادویہ سے زیادہ دور اور ہومیوپیتھی اصول کے زیادہ قریب ہے۔ اسی طرح

ہم ذوقی طور پر یہ استدلال کر سکتے ہیں

کہ قرآن کریم کی رو سے ہومیوپیتھی طریق علاج دوسرے سکولز کے طریقہ علاج کی نسبت زیادہ پسندیدہ ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس نے یہ بتایا ہے کہ یہ علم ظنی ہے اس لئے کہ انسان کے جسم میں ہمیں اللہ تعالیٰ کی ایک عجیب قدرت نظر آتی ہے۔ جس طرح دو انسانوں کی شکلیں ایک جیسی نہیں اور جس طرح دو انسانوں کی آواز ایک جیسی نہیں۔ اسی طرح کیمیاوی اجزاء کے مجموعہ سے جو مرکب یعنی جسم بنتا ہے وہ بھی ہر انسان کا دوسرے انسان سے مختلف ہے اس میں بھی ایک انفرادیت انڈیوجوالیٹی (Individuality) پائی جاتی ہے۔ اور ہر انسان ایک بیمار کی حیثیت سے دوسرے بیمار سے مختلف ہے۔ اس نقطۂ نگاہ سے ہومیوپیتھی یہ دعوےٰ کرتی ہے کہ کوئی دوا ایسی نہیں جس کے متعلق کہا جا سکے۔ کہ وہ دو یا دو سے زائد بظاہر ایک جیسے مریضوں کے لئے ایک جیسی فائدہ مند ثابت ہوگی۔ بلکہ ان کا

پہلا اصول یہ ہے

کہ ہر فرد واحد کو انفرادی حیثیت سے سامنے رکھو اور پھر تمام سمٹمز (Symptoms) کو مدنظر رکھتے ہوئے امراض کی تشخیص کرو۔ مجھے ہومیوپیتھی سے خود بھی دلچسپی ہے۔ لیکن میں کہا کرتا ہوں کہ ہمارے ملک میں ہومیوپیتھی ڈاکٹر تو کیا ہومیوپیتھی کو الیفائڈ کمپونڈر بھی شاذ ہی کوئی ہو۔ اس وقت جو ڈاکٹر اس طریق علاج کو استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سے اکثر نان کوالیفائڈ کمپونڈر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہومیوپیتھی طریق علاج کے بانی مشرہانیمن کو اپنی زندگی میں اس امر کی شکایت پیدا ہوئی کہ ہمارا یہ علم بڑی جلدی تنزل کی طرف لگ گیا ہے۔ کیونکہ بعض ڈاکٹر ایک دن میں تین سو مریض بھی دیکھتے ہیں حالانکہ ہمارے اصول کے مطابق یہ ممکن نہیں۔ ہمارے اصولوں کے مطابق ایک دن میں زیادہ سے زیادہ دو مریض دیکھے جا سکتے ہیں۔ اگر ایک ڈاکٹر کے پاس بارہ گھنٹے وقت ہے تو چھ گھنٹے وقت ایک مریض پر ضرور خرچ ہونا چاہیئے۔ تب جا کے اس کی انفرادیت کا علم ہوتا ہے۔ غرض

یہ کام بڑا مشکل ہے

اور جتنا زیادہ یہ کام مشکل ہے اتنا ہی زیادہ ہمیں دعا کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ جب کوئی انسان کسی مشکل میں پھنستا ہے۔ تب ہی وہ ایسی طاقت کی طرف رجوع کرتا ہے۔ جس کے متعلق وہ جانتا اور یقین رکھتا ہے۔ کہ وہ اس کی اس مشکل میں مدد کرے گی۔ اگر اطباء یا ایلوپیتھی ڈاکٹر دعا کی احتیاج محسوس کرتے ہیں۔ تو

ایک ہومیوپیتھی معالج

کو تو دو درجہ زیادہ اس کی احتیاج محسوس کرنی چاہیئے:

غرض اصولاً

ہر ڈاکٹر اور معالج کو دوا کی نسبت دعا پر زیادہ زور دینا چاہیئے

اور اگر دعا کی جائے تو میرے نزدیک اس میدان میں بھی اللہ تعالیٰ کے معجزات نظر آتے ہیں۔ میں تو پہلے ہی بہت کم علاج کرتا ہوں اور اب تو میرے پاس وقت بھی بہت کم ہے لیکن میرے محترم بھائی مرزا طاہر احمد صاحب کو ہومیوپیتھی کا بہت شوق ہے وہ اس کے لئے وقت بھی زیادہ دیتے ہیں اور مریضوں کا علاج بھی زیادہ کرتے ہیں اس لئے اس میدان میں معجزات کی زیادہ مثالیں ان کے ذہن میں ہی ہوں گی۔ میں صرف

ایک دو مثالیں بیان کرتا ہوں

میں نے ایک دفعہ ایک معجزانہ نظارہ یہ دیکھا کہ ہمارے کالج کا ہال بن رہا تھا۔ جو مزدور وہاں کام کر رہے تھے ان میں سے ایک مزدور کو جو بیمار تھا ٹھیکیدار میرے پاس لایا۔ اس کا ایک گھٹنا فٹ بال کے برابر سوجا ہوا تھا۔ ٹھیکیدار نے مجھ سے کہا اس مزدور کو یہ تکلیف ہو گئی ہے اس کو کوئی دوا دیں۔ میں نے ۱۲ ٹشو ریمیڈیز (12 Tissue remedies) کی بارہ دواؤں میں سے دو دوائیں ملا کر چند پڑیاں بنائیں اور اس مزدور کو دیدیں۔ چنانچہ وہ دوائی لے کر چلا گیا اور میں اپنے کام میں مشغول ہو گیا حتیٰ کہ مجھے یہ بھی یاد نہ رہا کہ میں نے کوئی مریض دیکھا بھی تھا اور اس کو دوا بھی دی تھی ٹھیک اڑتالیس گھنٹوں کے بعد میں کالج کے دفتر سے اپنے گھر جا رہا تھا میں نے دیکھا کہ وہی مریض سامنے سے آ رہا ہے میری نظر اس پر پڑی تو میں نے اُسے پہچان لیا اور بلا کر دریافت کیا کہ اب تمہارا حال کیا ہے۔ اس نے کہا مجھے بالکل آرام آ گیا ہے میں نے خیال کیا کہ یہ

بیچارا غریب آدمی ہے

اور چونکہ مزدوری کے بغیر اس کا گزارہ نہیں ہو سکتا اس لئے اسے معمولی افاقہ ہوا ہے تو اپنے کام پر آ گیا ہے۔ میں نے کہا مجھے تمہاری بات پر یقین نہیں آ رہا تم اپنی دھوتی اوپر اٹھا کر اپنا گھٹنا مجھے دکھاؤ۔ چنانچہ جب اس نے دھوتی اٹھا کر مجھے اپنا گھٹنا دکھایا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ گھٹنا بالکل اپنی اصلی حالت پر آ گیا ہوا ہے جس کی وجہ سے میں یہ بھی نہ پہچان سکا کہ آیا اس کا دایاں گھٹنا سوجھا ہوا تھا یا بایاں۔

پس دیکھو کہ اس دوائی کے استعمال کے نتیجہ میں اُسے صرف ایک دن میں مکمل آرام آ گیا اور وہ گھٹنا جو سُوج کر فٹ بال کے برابر ہو گیا ہوا تھا بالکل اپنی اصلی حالت پر آ گیا۔

ابھی چند دن ہوئے

ایک دوست لائل پور سے مجھے ملنے کے لئے آئے دفتر میں انہیں کچھ دیر انتظار کرنا پڑا۔ اور اس انتظار کے وقفہ میں وہ دو دفعہ بیہوش ہوئے جب وہ میرے پاس پہنچے تو ان کا چہرہ بالکل زرد تھا اور آنکھوں میں وحشت پائی جاتی تھی۔ جب میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کو کیا ہوا ہے تو انہوں نے بتایا کہ میں بیمار ہوں اور علاج کی غرض سے یہاں آیا ہوں۔ ابھی ملاقات کے سلسلہ میں انتظار کے دوران مجھے بیہوشی کا دو دفعہ دَورہ پڑا ہے۔ انکی حالت دیکھ کر مجھے بہت دُکھ ہوا اور میں نے کہا باتیں تو آپ سے میں بعد میں کروں گا۔

پہلے آپ کے لئے دوائی بنا لاؤں

میں نے ان کو ایک ڈوز کریٹی گس کی لا کر دی اور اپنے سامنے کھلائی۔ پھر ان سے سارا قصہ سُنا۔ ساتھ ہی ان کی نبض دیکھی تو بڑا لو بلڈ پریشر (Low Blood Pressure) تھا میں نے انہیں کنکا نڈی کی دواؤں میں سے نمبر ۱۳ اور نمبر ۲۴ چند پُڑیاں دیں اور کہا انہیں استعمال کر کے دیکھو شاید بیماری میں کوئی فرق پڑ جائے۔ ساتھ ہی میں دُعا کرنے لگ گیا۔ اگلے دن صُبح ہی وہ میرے پاس آئے اور کہا میری یہ حالت تھی کہ قریباً ہر تین گھنٹہ میں مجھے ایک دفعہ دورہ پڑ جاتا تھا لیکن کل سے مجھے کوئی دَورہ نہیں پڑا۔ میں نے کہا اچھی بات ہے اب آپ دو شیشیاں لے آئیں میں ان دو شیشیوں میں آپ کو دوا ڈال دوں گا لیکن انہوں نے غفلت کی اور عصر کی نماز تک شیشیاں لے کر نہ آئے۔ اس طرح دوائی کے استعمال میں ناغہ ہو گیا اور عصر کی نماز کے دوران وہ پھر بیہوش ہو گئے۔ انہیں دیکھ کر سارے لوگ پریشان ہو گئے۔ جب ہوش میں آئے تو میں نے انہیں پھر وہی دو دوائیں دیں۔ اس کے کچھ دن بعد جب وہ مجھے ملے تو انہوں نے بتایا کہ اس دن سے مجھے دَورہ نہیں پڑا۔

اب دیکھو نہ تو یہ میری خوبی تھی اور نہ نمبر ۱۳ اور نمبر ۲۴ کی کوئی خوبی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے حق میں میری دعا کو سُن لیا۔ اور ان دواؤں کو اس کی شفا کا ذریعہ بنا دیا۔

غرض کوئی شخص عقلاً بھی ہومیوپیتھ نہیں بن سکتا۔ کیونکہ اگر آپ

ہومیوپیتھی اصول کو سمجھنے کی کوشش

کریں گے تو آپ چکرا جائیں گے مگر معمہ حل نہیں ہو گا۔ جس چیز کو ہم دوائی کہتے ہیں اس میں دوائی کا جزو نہایت معمولی ہوتا ہے۔ ہماری عقل اس باریکی تک نہیں پہنچ سکتی کہ ایک قطرہ دوا کا کروڑواں حصہ ہوتا ہے پھر اسکے آگے اس کا کروڑواں حصہ بلکہ اربواں یا کھربواں حصہ ہوتا ہے اور پتہ نہیں کہ وہ آگے کہاں جا کر ٹھہرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ اس میں بھی شفا رکھ دیتا ہے۔ پس پہلی بات یہ ثابت ہوئی کہ سارا کچھ سوچنے کے بعد بھی اس میدان میں دعا کے بغیر گزارہ نہیں خصوصاً ایک ہومیوپیتھ کو تو اس کی طرف بہت توجہ کرنا چاہیئے۔

ایک بات طب کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بتائی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اسے ضرور یاد رکھنا چاہیئے۔ آپ نے یہ فرمایا ہے کہ دوائی سے بعض دفعہ شرک خفی پیدا ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے اس سے بچنے کا طریق یہ ہے کہ ہومیوپیتھک دوا بھی دے دو۔ ایلوپیتھک دوا بھی دے دو اور طب کی دوا بھی دے دو تا کہ کسی دوا کی طرف بھی شفا کو منسوب نہ کیا جا سکے اس طرح شرک پیدا نہیں ہو گا کیونکہ معالج کو یہ پتہ نہیں ہو گا کہ کس دوا سے فائدہ ہوا ہے اور پھر ہر اچھی چیز میں بُرے پہلو بھی ہوتے ہیں جو ماہر فن ہوتا ہے وہ بسا اوقات متکبر بن جاتا ہے اور سمجھنے لگتا ہے کہ مجھے خدا کی ضرورت نہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ جو بڑے اور سمجھدار ماہر ہیں۔ خصوصاً احمدی۔ وہ بڑی بے تکلفی سے کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں دوائی پر کوئی اعتقاد نہیں کیونکہ کئی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ ہم ایک مریض کو دوائی دیتے ہیں اور اس سے بظاہر اس کو فائدہ بھی ہونے لگتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ مرض دُور ہو رہا ہے لیکن یکدم مریض مر جاتا ہے۔ اس کے برعکس کئی ایسے بیمار بھی آئے جن کے متعلق ہم قسم کھا کر کہہ سکتے تھے کہ وہ بچ نہیں سکتے۔ لیکن ایسا ہوا ہے کہ ان میں سے بعض مریض بچ گئے۔ چند دن ہوئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں

ایک معجزہ دکھایا ہے

ہمارے مقامی اصلاح و ارشاد کے ایک مربی ہیں۔ مولوی عبدالکریم صاحب کا ٹھگڑھی انہیں سردرد کا دَورہ شروع ہوا اور وہ دن بدن بڑھتا چلا گیا یہاں تک کہ ان کی نظر اور شنوائی پر بھی اثر پڑنے لگا وہ اس درد کی وجہ سے ہر وقت تڑپتے رہتے تھے۔ یہاں فضلِ عمر ہسپتال لائے گئے تو ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے انہیں دیکھا اور کہا مجھے یہ بڑی خطرناک بیماری معلوم ہوتی ہے انہیں لاہور لے جاؤ۔ میں نے انچارج صاحب مقامی اصلاح و ارشاد سے کہا کہ ان کا بہترین علاج ہونا چاہیئے۔ روپیہ کی فکر نہ کرو۔ چنانچہ وہ انہیں لاہور لے گئے۔ وہاں ایک ملٹری کے ڈاکٹر ہیں ڈاکٹر قاضی۔ وہ بڑے ماہر برین سرجن ہیں۔ اور چوٹی کے ڈاکٹر ہیں۔ اسی طرح ایک اور مشہور ڈاکٹر ہیں۔ ان دونوں ڈاکٹروں نے مولوی صاحب کو دیکھا اور کہنے لگے۔

ان کے دماغ میں ٹیومر (رسولی) ہے

ان کا اپریشن ہونا چاہیئے کیونکہ اس ٹیومر کا دماغ پر اثر پڑ رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی ان کی شنوائی اور بینائی اور دوسرے حواس پر بھی اثر ہے میں ان کے علاج میں دلچسپی لے رہا تھا۔ میں چند دن کیلئے جابہ گیا ہوا تھا کہ وہاں مولوی احمد خاں صاحب نسیم میرے پاس آئے اور کہنے لگے ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ مولوی صاحب کے دماغ کا اپریشن ہو۔ میں نے انہیں کہا۔ ان کا اپریشن ہرگز نہ کرائیں کیونکہ جو علامات آپ بتا رہے ہیں وہ ٹیومر کی نہیں بلکہ کینسر کی علامات ہیں۔ اور کینسر میں اپریشن بڑا مہلک ہوتا ہے۔ ہم اپریشن کروا کر اپنے ہاتھوں انہیں موت کے منہ میں دھکیلنے والے ہوں گے۔ چنانچہ مولوی احمد خاں صاحب نسیم واپس لاہور گئے اور انہوں نے ڈاکٹروں سے کہا کہ ہم نے ان کا اپریشن نہیں کروانا اسکے بعد

مولوی صاحب کی حالت اور بھی خراب ہو گئی

ڈاکٹر قاضی صاحب بڑی ہمدردی سے

علاج کر رہے تھے۔ ایک دن انہوں نے مریض کے سر سے کچھ مادہ لیا۔ اور لیبارٹری میں جا کر خود ڈیڑھ گھنٹہ تک ٹسٹ کیا اور بعد میں آ کر کہنے لگے۔ مریض کے دماغ میں ٹیومر نہیں بلکہ انہیں کینسر ہو گیا ہے جو اب سارے سر میں پھیل چکا ہے۔ ان کی زندگی بس دو چار دن کی ہے۔ آپ چاہیں تو انہیں ہسپتال میں رہنے دیں اور چاہیں تو انہیں گھر لے جائیں۔ تا ان کے گھر والوں کے درمیان ان کی وفات ہو۔ چند سال کی بات ہے ہمارے ایک احمدی دوست کو

ایک بوٹی خواب میں بتائی گئی

تھی (جسے سُچّی بوٹی کہتے ہیں) کہ یہ کینسر کے لئے مفید ہے ہم نے وہ بوٹی لاہور بھجوا دی لیکن مشکل یہ ہوتی ہے کہ جب تک ڈاکٹروں کو مریض کے بچ جانے کی امید ہوتی ہے وہ کسی دوائی کو ہسپتال کی حدود میں نہیں آنے دیتے۔ جب وہ اسے لاعلاج سمجھتے ہیں تو پھر وہ لکھ دیتے ہیں کہ جو چاہے اسے دو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ چونکہ مولوی عبدالکریم صاحب بھی لاعلاج سمجھے جا رہے تھے اس لئے جب ڈاکٹروں سے اس بوٹی کے دئے جانے کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے اجازت دے دی اور کہا ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ اب نہ تو اس سُچّی بوٹی میں کوئی ذاتی خصوصیت تھی اور نہ ٹیکوں میں کوئی ذاتی خوبی تھی۔ صرف

اللہ تعالیٰ نے ایک معجزہ دکھانا تھا

مریض چھ سات دن سے بیہوش چلا آ رہا تھا۔ ڈاکٹر وین (Vein) کے ذریعہ خوراک دے رہے تھے تا انہیں کچھ طاقت پہنچے لیکن چھ سات دن بیہوش رہنے کے بعد انہوں نے آنکھیں کھول دیں۔ ان کی نظر عود کر آئی اور ان کے کان بھی کام کرنے لگ گئے اور جو ہوش و حواس ایک سمجھدار آدمی کے ہونے چاہئیں وہ عود کر آئے۔ صرف ان کا جسم کمزور ہے جب میں مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کے بچے کی شادی پر لاہور گیا تو انہوں نے ڈاکٹر صاحب سے کہا میرے امام یہاں لاہور آئے ہوئے ہیں اور میں انہی کی دعاؤں سے تندرست ہوا ہوں۔

میں انہیں ملنا چاہتا ہوں

اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو میں انہیں مل آؤں ڈاکٹر صاحب نے کہا بے شک جاؤ مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ چنانچہ وہ موٹر پر بیٹھ پام ویو Palm Vew آئے اور مجھ سے ملے۔ اب کجا یہ خیال تھا کہ شاید ہی وہ دو دن تک زندہ رہیں اور کجا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ماہر ڈاکٹروں کے سارے اندازے غلط ثابت کر دئے اور ان کو معجزانہ طور پر شفا دیدی۔

اس قسم کے معجزے

خدا تعالیٰ دکھاتا ہی اس لئے ہے کہ انسان اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو جائے کہ میرے کسی ہنر کے نتیجہ میں بیمار اچھا ہوا ہے جس مریض کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں صحیح دوائی مل گئی ہے۔ یہ ضرور اچھا ہو جائے گا موت کا فرشتہ آ کر اس کی رُوح قبض کر لیتا ہے اور جس مریض کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ اس کے لئے موت کا فرشتہ روانہ ہو چکا ہے اور اب پہنچنے ہی والا ہے اور اس کی زندگی ختم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو شفا دے دیتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج کی طرف

عالمانہ اور محققانہ توجہ کی ضرورت ہے

کیونکہ یہ بہت سستا علاج ہے۔ اس پر خرچ بہت کم آتا ہے اس لئے یہ ہمارے ملک کے لئے بڑا ہی اچھا ہے اور خاص طور پر ہماری جماعت کے لئے تو نہایت ہی مفید ہے کیونکہ جتنی رقم بھی ہم بچا سکیں گے اس کا ایک حصہ بہرحال خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے لیکن دعا اور تدبیر دونوں کی ضرورت ہے۔ اس علم کا مطالعہ بھی اور مریض کا مطالعہ بھی پوری توجہ کے ساتھ ہونا چاہیئے اور ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہیئے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی نہ تو اپنے آپ کو خدا سمجھنا چاہیئے نہ کسی دوا کو خدا کا درجہ دینا چاہیئے خدا خدا ہی ہے اور وہی شافی ہے جب تک آسمان پر شفا کا ارادہ نہ ہو اس وقت تک زمین پر کسی انسان کو شفا حاصل نہیں ہو سکتی۔

مجھے جیسا کہ میں نے بتایا ہے

ہومیو پیتھی کے ساتھ خود بھی دلچسپی ہے

اور میں بڑا خوش ہوں کہ آپ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی "بڑی دلچسپی" اور "زبردست خواہش" کی وجہ سے باقاعدہ اور منظم طریق پر یہ کام ربوہ میں شروع کرنے والے ہیں۔ لیکن کسی کام کو شروع کرنا اتنا مشکل نہیں ہوتا جتنا اُسے نباہنا مشکل ہوتا ہے اس لئے اس وقت ہمیں یہ دعا کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسے صحیح طور پر نباہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن کی مُبارک تحریک

(مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل)

ہے تحریک فضلِ عمر فونڈیشن خلیفہ ثالث کی خاص اک عنایت
کہ اس سے ملا ہم کو پھر ایک موقع کریں جان و دل سے ادا حقِ خدمت
خدا و نبی و خلیفہ کی طاعت اسی میں ہماری ہے ساری سعادت
امامِ جماعت کا جو حکم پائیں جھکا دیں وہیں سر بعجز و اطاعت
رسولِ خدا کا ہے ارشاد برحق امامِ زماں جنۃ المومنین ہے
ہے لازم چلیں اس کے نقشِ قدم پر یہی درحقیقت ہے مفہومِ بیعت
حیاتِ مقدس کا ایک ایک لمحہ وہ جس کا کٹا خدمتِ دینِ حق میں
وہ فضلِ عمر جس نے باون برس تک اٹھایا جماعت کا بارِ قیادت
وہ فرزندِ مہدی، وہ نورِ مجسم ہمیشہ خدا کا رہا جس پہ سایہ
ہے تحریک فضلِ عمر فاؤنڈیشن اُسی کے مقاصد کی نشر و اشاعت
ہیں فضلِ عمرؓ کے جو عشاق ان کے خلوص و محبت کا اب امتحاں ہے
یقیں ہے ہمیں کہ وہ بڑھ چڑھ کے دیں گے فراخیٔ دل سے ثبوتِ ارادت
یہ تحریک، وہ ہے کہ جس سے ہمارے ہر اک نیک مقصد کی تکمیل ہوگی
وہ چاہے ہو ترویجِ قرآن و سُنّت کہ احیاءِ دین و قیامِ شریعت
مٹاتا ہے ہر نقشِ تثلیث ہم کو اڑانا ہے ہر سُو محمدؐ کا پرچم
جہاں میں ہو اسلام کا بول بالا یہی ہے بس ایک مقصدِ احمدیت
رہوں تعمیرِ قرآن پھیلے پھر اسلام کی نشأۃِ ثانیہ ہو
بنی نوعِ انساں کا ہر فرد پائے ہمارے ذریعہ سے ایماں کی دولت
دُعا ہے یہ بسمل کی اللہ ہم کو خلیفہ کی طاعت کی توفیق بخشے
نظامِ خلافت سے وابستگی ہی حقیقت میں ہے باعثِ خیر و برکت

ولادت

مؤرخہ ۳۱ جولائی کو مکرم ناصر احمد صاحب قریشی ڈویژنل انجنیئر محکمہ ٹیلی فون (انسپیکشن) لاہور کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قریشی شمس الدین صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم میاں عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کا نواسہ ہے۔

بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

استغفار، تسبیح و تحمید اور درود کی برکات

(مکرم عبدالقیوم صاحب کوئٹہ)

(۲)

اسلامی اصول کی فلاسفی میں اس دقیقہ معرفت کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یوں بیان فرماتے ہیں:۔

"غرض اس طرح غیر متناہی سلسلہ ترقیات کا چلا جائے گا تنزل کبھی نہیں ہوگا اور نہ کبھی بہشت سے نکالے جائیں گے بلکہ ہر روز آگے بڑھیں گے اور پیچھے نہ ہٹیں گے اور یہ جو فرمایا کہ وہ ہمیشہ اپنی مغفرت چاہیں گے اس جگہ سوال یہ ہے کہ جب بہشت میں داخل ہو گئے تو پھر مغفرت میں کیا کسر رہ گئی اور جب گناہ بخشے گئے۔ تو پھر استغفار میں کونسی حاجت ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مغفرت کے اصل معنے یہ ہیں نا ملائم اور ناقص حالت کو نیچے دبانا اور ڈھانکنا۔ سو بہشتی اس بات کی خواہش کریں گے کہ کمال تام حاصل کریں اور سراسر نور میں غرق ہو جائیں وہ دوسری حالت کو دیکھ کر پہلی حالت کو ناقص پائیں گے پس چاہیں گے کہ پہلی حالت نیچے دبائی جائے پھر تیسرے کمال کو دیکھ کر یہ آرزو کریں گے کہ دوسرے کمال کی نسبت مغفرت ہو یعنی وہ حالت ناقصہ نیچے دبائی جائے اور مخفی کی جائے اسی طرح غیر متناہی مغفرت کے خواہشمند رہیں گے یہ وہی لفظ مغفرت اور استغفار ہے جو بعض نادان ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت پیش کیا کرتے ہیں سو ناظرین نے اسجگہ سمجھ لیا ہوگا کہ یہی خواہش استغفار فخر انسان ہے جو شخص کسی عورت کے پیٹ سے پیدا ہوا اور پھر ہمیشہ کے لئے استغفار کو اپنی عادت نہیں پکڑتا وہ کیڑا ہے نہ انسان اور اندھا ہے نہ سوجاکھا اور ناپاک ہے نہ طیب۔"

سلوک کے اعلیٰ مدارج میں استغفار کی اہمیت و ضرورت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے ملفوظات میں اس طرح بیان فرماتے ہیں:

"احمق حقیقت سے ناآشنا استغفار کے لفظ پر اعتراض کرتے ہیں ان کو معلوم نہیں کہ جس قدر یہ لفظ پیارا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اندرونی پاکیزگی پر دلیل ہے جو ہمارے وہم و گمان سے بھی پرے ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ عاشق رضا ہیں اور اس میں بڑی بلند پروازی کے ساتھ ترقیات کر رہے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تصور کرتے ہیں اور اظہار شکر سے قاصر پاکر تدارک کرتے ہیں۔ یہ کیفیت ہم کس طرح ان عقل کے اندھوں اور مجذوم القلب لوگوں کو سمجھائیں۔ ان پر وارد ہو تو وہ سمجھیں۔ جب ایسی حالت ہوتی ہے احسانات الٰہیہ کی کثرت آکر اپنا غلبہ کرتی ہے تو روح محبت سے پُر ہو جاتی ہے اور وہ اچھل اچھل کر اپنے حضور شکر کا تدارک کرتی ہے یہ لوگ خشک منطقی کی طرح اتنا بھی نہیں چاہتے کہ وہ قویٰ جن سے کوئی کمزوری یا غفلت صادر ہو سکتی ہے وہ ظاہر نہ ہوں۔ نہیں وہ ان قویٰ پر تو فتح حاصل کئے ہوئے ہوتے ہیں وہ تو اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تصور کر کے استغفار کرتے ہیں شکر نہیں کر سکتے۔ یہ ایک لطیف اور اعلیٰ مقام ہے جس کی حقیقت سے دوسرے لوگ ناآشنا ہیں اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے حیوانات گدھے وغیرہ انسانیت کی حقیقت سے بے خبر اور ناواقف ہیں اسی طرح پر انبیاء ورسل کے تعلقات اور ان کے مقام کی حقیقت سے دوسرے لوگ کیا اطلاع رکھ سکتے ہیں۔ یہ بڑے ہی لطیف ہوتے ہیں اور جس جس قدر محبت ذاتی بڑھتی ہے اسی قدر یہ اور بھی لطیف ہوتے ہیں۔ دیکھو حضرت یوسفؑ نے صرف یہی کہا تھا کہ تم بادشاہ سے میرا ذکر بھی کرنا۔ صرف اتنی بات پر ایک عرصہ تک زندان میں رہنا پڑا۔ حالانکہ عام نظر میں یہ ایک معمولی سی بات ہو سکتی ہے۔ مگر نہیں یہ ان تعلقات محبت کے منافی تھی۔ غرض یہ ایک لطیف سر ہے جس پر ہر ایک مطلع نہیں ہو سکتا۔ یہی ایک مقام ہے جس کی طلب ہر ایک کو کرنی چاہیئے۔

بکریماں کارہا دشوار نیست

(ملفوظات جلد ششم ۳۲۹/۳۳۰)

الغرض استغفار روحانیت کے سفر میں ابتداء سے انتہا تک ایک بیش بہا نعمت ہے اور حقیقت یہ ہے کہ روحانیت کا کوئی پودا بھی استغفار کے بغیر نہیں پنپ سکتا۔ یہ ایسی نعمت غیر مترقبہ ہے جس کے بغیر انسان کی حالت ماہی بے آب کی سی ہے قرآن مجید میں علاوہ اور جگہوں کے سورہ ہود اور نوح میں استغفار پر خاص زور دیا گیا ہے اور ان انعامات کا ذکر کیا گیا ہے جو استغفار کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کئے جاتے ہیں۔

الف۔ سورۃ ہود کے شروع میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یمتعکم متاعا حسنا الی اجل مسمی ویؤت کل ذی فضل فضلہ وان تولوا فانی اخاف علیکم عذاب یوم کبیر

اے لوگو اپنے رب کے حضور استغفار کرو اور توبہ کرو جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ تمہیں ایک مقررہ وقت تک متاع حسنہ عطا فرمائیگا اور ہر فضل والے کو فضل بخشے گا۔ لیکن اگر ایسا نہ کرو گے تو میں تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

ب۔ حضرت ہود اپنی قوم سے یوں مخاطب ہوتے ہیں:۔ ویقوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یرسل السماء علیکم مدرارا ویزدکم قوۃ الی قوتکم

کہ اے میری قوم اپنے رب کے آگے استغفار کرو اور توبہ کرو جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ نعمائے آسمانی کی تم پر بارش پہ بارش نازل فرمائے گا اور تمہیں قوت پہ قوت عطا کرے گا۔

ج۔ حضرت صالح فرماتے ہیں:۔ فاستغفروہ ثم توبوا الیہ ان ربی قریب مجیب

کہ خدا کے حضور استغفار کرو اور توبہ کرو یقیناً میرا رب اس کے نتیجہ میں تمہارے قریب ہو جائیگا اور تمہاری دعائیں سنے گا۔

د۔ حضرت شعیب فرماتے ہیں:۔ واستغفروا ربکم ثم توبوا الیہ ان ربی رحیم ودود۔

کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو اور توبہ کرو اس کے نتیجہ میں یقیناً میرا رب رحیم بن کر ظاہر ہوگا اور تم سے محبت کرنے گا۔

ر۔ سورہ نوح میں حضرت نوح فرماتے ہیں:

فقلت استغفروا ربکم انہ کان غفارا یرسل السماء علیکم مدرارا ویمددکم باموال وبنین ویجعل لکم جنت ویجعل لکم انہارا یعنی اپنی قوم سے کہا کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو وہ تو بہت ہی مغفرت کرنیوالا ہے اس استغفار کی وجہ سے وہ تم پر آسمان سے نعمتوں کی بارشیں نازل فرمائے گا اور تمہارے مال بڑھائے گا نرینہ اولاد دے گا تمہارے لئے باغات لگائے گا اور نہریں بھی۔

(باقی)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو مندرجہ ذیل آئٹموں کے لئے صرف ریاستہائے متحدہ امریکہ کے مینوفیکچرز/سپلائرز کی طرف سے ٹنڈر مطلوب ہیں ٹنڈر ترجیحاً پاکستانی ایجنٹوں کی وساطت سے ارسال کئے جائیں جن کی قیمتوں میں شامل ان کے لئے مخصوص کمیشن واضح طور پر ظاہر کی گئی ہو۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر معہ سٹورز کی مختصر تفصیل اور مقدار	ٹنڈر فارم کی لاگت اور ڈاک خرچ ناقابل واپسی	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
	P2/575/G-65/AID LOAN NO.045				
۱	مختلف اقسام کا الیکٹریکل میٹریل اور ایکوپمنٹ مشمولہ ٹیسٹ مل (۵۰ آئٹمس)	۲۵/- روپے	یکم اگست تا ۱۴ ستمبر ۶۶ء	۱۵ ستمبر ۶۶ء ۱۰ بجے صبح	۱۵ ستمبر ۶۶ء ۱۰½ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز اینڈ انسپکشن پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے ماسوائے جمعہ تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح تا ۱۲ بجے دوپہر مندرجہ بالا لاگت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈز، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفیکیٹ وغیرہ مذکورہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے عوض قبول نہیں کئے جائیں گے اور حاصل کئے جا سکتے ہیں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں رہنے والے ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کاغذات بلا معاوضہ دفتر کونسلیٹ جنرل آف پاکستان ۱۲ ایسٹ ۶۵ ویں سٹریٹ نیویارک ۲۱۔ این وائی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف انہی فارموں پر آنے والی پیشکشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۳۔ مقامی فرمیں جو غیر ملکی زرمبادلہ کا مطالبہ کئے بغیر اپنے سٹاک سے مال فراہم کر سکتی ہوں بمعہ فری ڈیلیوری کراچی یا سٹورز ڈپو (لاہور) بشمول گورنمنٹ ٹیکسوں/ڈیوٹی وغیرہ اور معہ دیگر اخراجات کی اساس پر اپنی پیشکشیں ارسال کر سکتی ہیں۔

INF (L) 1946

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے **نورِ نظر** اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ**

منتظمین سالانہ اجتماع

۲۱ - ۲۲ - ۲۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء

سالانہ اجتماع کے انتظامات مختلف عہدیداران کے سپرد ہوئے ہیں۔ صدر مجلس خود عمومی نگرانی فرماتے ہیں۔

آئندہ سالانہ اجتماع کے منتظمین کی فہرست درج ذیل ہے متعلقہ امور کے بارہ میں انہیں براہ راست لکھا جائے۔

منتظم مقام اجتماع	قاضی مبارک احمد	مہتمم وقار عمل
منتظم خوراک	چوہدری حمید اللہ صاحب	مہتمم مال
منتظم صفائی و آب رسانی	محمد اسلم صاحب صابر	مہتمم مجالس بیرون
ناظم اوقات سٹیج و پنڈال	صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب	مہتمم اصلاح وارشاد
منتظم علمی مقابلے	مولوی نورالحق صاحب تنویر	مہتمم تعلیم
منتظم ورزشی مقابلے	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	مہتمم صحت جسمانی
منتظم سپلائی	عبدالرشید صاحب غنی	محاسب مرکزیہ
منتظم طبی امداد	میر محمود احمد صاحب ناصر	مہتمم خدمت خلق
منتظم دفتر بیرون و معلومات	عبدالشکور صاحب اسلم	مہتمم تجنید و اشاعت
منتظم روشنی۔ نمائش صنعتی	مبارک احمد صاحب انصاری	مہتمم صنعت و تجارت
منتظم دفتر مرکزیہ و نشر و اشاعت	مرزا لطف الرحمٰن صاحب	معتمد مرکزیہ
منتظم حفاظت بیرون	مولوی بشیر احمد صاحب شمس	مہتمم تربیت
منتظم حفاظت و عمومی نگرانی اندرون	میر محمود احمد صاحب ناصر	مہتمم خدمت خلق
منتظم قیام مہمانان	محمد شفیق صاحب قیصر	مہتمم تحریک جدید
منتظم اجتماع اطفال	رفیق احمد صاحب ثاقب	مہتمم اطفال
منتظم دفتر اندرون	قاضی مبارک احمد صاحب	مہتمم وقار عمل

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

ضلع گجرات کی تربیتی کلاس

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی چھٹی سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۹، ۱۰ اور گیارہ اگست ۱۹۶۶ء کو بمقام دھیرو کے کلاں (نزد گجرات) منعقد ہو رہی ہے۔ نوجوانوں اور بچوں کی تربیت کا یہ ایک سنہری موقع ہے۔ ضلع کے تمام خدام اور اطفال سے پرزور اپیل ہے کہ وہ مورخہ ۸ اگست کو ضرور دھیرو کے کلاں پہنچ جاویں۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اس نادر موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اعلان کے نیچے خواہ خدام ہوں یا اطفال انہیں اس کلاس میں ضرور بھیجیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی تشریف لاویں گے اور دیگر علماء سلسلہ کی تقاریر بھی ہوں گی۔ اسلئے دوسرے احباب جماعت سے استفادہ کی درخواست ہے۔ قائدین و نگران حلقہ جات سے درخواست ہے کہ وہ تمام مجالس کے خدام اور اطفال کو درس کلاس میں زیادہ سے زیادہ شامل کریں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات)

ضروری اعلان

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ و احباب جماعت کی آگاہی کے لئے بذریعہ اعلان ہذا التماس ہے کہ احادیث الاخلاق کی کتاب کی قیمت سوا دو پیسہ فی کاپی اور دینی معلومات کی قیمت بیس پیسے فی کاپی کے حساب سے جس قدر یہ کتب درکار ہوں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں ان کے علاوہ جو کتب آپ کو امتحان مبتدی یا مقتصد کے لئے درکار ہوں ان کے لئے آپ براہ راست الشرکۃ الاسلامیہ یا الفضل براور گول بازار ربوہ کی طرف رجوع کریں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

تشخیص بجٹ کے فارم مجالس آئندہ سال یکم نومبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہو رہا ہے اور آئندہ سال کے بجٹ سال کی تشخیص کے لئے مجالس کو فارم تشخیص بھجوائے جا چکے ہیں تمام مجالس سے التماس ہے کہ بجٹ فارم پر کر کے ۱۵ اگست تک مرکز میں بھجوا دیں ـــ اگر کسی مجلس کو فارم تشخیص بجٹ نہ ملے ہوں تو خط لکھ کر طلب فرمائیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حیدر آباد میں کامیاب جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۶۶ء دس بجے دن جماعت احمدیہ حیدر آباد کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم تھیوسافیکل ہال میں منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے ادا فرمائے۔ جلسہ تلاوت قرآن کریم سے شروع کیا گیا جو عبدالباسط صاحب صدیقی نے کی۔ مکرم مبشر احمد صاحب گوندل نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نعتیہ کلام پڑھکر سنایا۔ اسکے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے "اسوۂ حسنہ" پر تقریر فرمائی۔ اسکے بعد مکرم مولوی عبدالمالک صاحب نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام پر تقریر فرمائی۔ آخر میں محترم صاحب صدر نے تقریر فرمائی اور سورۂ فاتحہ سے آپ کا ارفع مقام بیان فرمایا اور بتایا کہ آپ کے دو نام محمدؐ اور احمدؐ اللہ تعالےٰ کی دو صفات رحمٰن اور رحیم کے مظہر تھے اور جلالی و جمالی دونوں شانوں پر حاوی تھے۔ آپ نے دلکش انداز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ حاضرین کو آپ نے مبارک سیرت کی اتباع کرنے کی تلقین فرمائی۔

بالآخر یہ مبارک جلسہ پونے ۱۲ بجے دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ جو صاحب صدر کی معیت میں جملہ سامعین نے کی ـــ ہال حاضرین سے بھرپور تھا اور مستورات کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی اس میں شریک ہوئے۔ (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حیدر آباد)

درخواست ہائے دعا

:- میری خالہ جان عرصہ دراز سے دل کی بیماری میں مبتلا ہیں آجکل دل کے دورے شدت اختیار کر گئے ہیں۔ لہٰذا ان کی صحت کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ (قمر احمد محلہ دار الیمن شرقی ربوہ)

۲- خاکسار کی والدہ محترمہ کے متعلق کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حالت اب نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کی درخواست ہے۔ (محمد یوسف بقاپوری راولپنڈی)

تشحیذ الاذہان کی رعائتی پیشکش

ایسے بہت سے احمدی بچے ہیں جو رسالہ تشحیذ الاذہان خریدنے کی خواہش تو رکھتے ہیں لیکن مالی استطاعت نہ ہونے کے باعث سالانہ چندہ (۵) پانچ روپے ادا نہیں کر سکتے۔ ایسے بچوں کے لئے شعبہ اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ یہ خاص رعائتی پیشکش کرتا ہے کہ انہیں ایک سال کے لئے رسالہ تشحیذ صرف تین روپے ادا کرنے سے گھر بیٹھے مل سکتا ہے۔ اس رعائت سے فائدہ اٹھانے کے لئے یہ تین شرائط ہیں۔

(۱) درخواست دہندہ پہلے سے خریدار نہ ہو

(۲) درخواست دہندہ کم از کم ستارہ اطفال کا امتحان پاس کر چکا ہو۔

(۳) ایسی درخواست قائد مجلس کی سفارش کے ساتھ ۱۵ اگست سے پہلے پہلے [illegible] مرکز کو موصول ہو جائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ـــ ربوہ)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں (مینیجر)

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کو جماعت کے نامور اہل قلم حضرات کا تعاون حاصل ہے، اہم علمی و تربیتی مضامین سے آپ بھی فائدہ اٹھائیے
(ناظم اشاعت)

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ
گولبازار ربوہ

سے حاصل کریں (منیجر)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے دوسرے لوگوں کے نام

روزنامہ
الفضل

جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کروائیے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

دنیائے طب میں حیرت انگیز
کامیاب تجربہ
چار خوراکوں سے پرانی لاعلاج امراض کا مکمل علاج

۱۰ دس اکسیریں

۱۔ اکسیر سردرد HEADAC CURE
پرانی سر درد کے لئے
۲۔ اکسیر چشم EYES CURE
گکروں اور سپرنگ کٹار کے لئے
۳۔ اکسیر نکسیر ERISTAXIS CURE
۴۔ اکسیر دمہ ASTHMA CURE
۵۔ اکسیر جریان گوش OTORRHOEA CURE
کان کی پیپ کے لئے۔
۶۔ اکسیر بواسیر PILES CURE
خونی و بادی بواسیر کے لئے۔
۷۔ اکسیر ناسور FISTULA CURE
۸۔ اکسیر درد PAINS CURE
جوڑوں اور اعصاب کی ہر قسم کی دردوں کے لئے
۹۔ اکسیر سیلان LEUCORRHOEA CURE
۱۰۔ اکسیر بانجھ پن STERILITY CURE
بے اولاد عورتوں کے لئے

قیمت فی کورس دس روپے (بذریعہ منی آرڈر) بذریعہ وی پی ڈیڑھ روپیہ خرچ ڈاک مزید۔
کم طاقت کی پہلی دو آٹھ ماشہ خوراکیں تین روپے میں)
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپرس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل مدات کی فراہمی کے سلسلے میں صرف یو ایس اے کے مینوفیکچررز اسپلائرز کے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ اگر یہ ٹنڈر پاکستان میں ان کے ایجنٹوں کی وساطت سے آئیں تو ان کو ترجیح دی جائے گی۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر سامان کی مختصر نوعیت اور مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت اور محصول ڈاک (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	وصولی کی تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	P6/68/D4 (AID LOAN NO. 070) 64 الٹراسونک کریک ڈی ٹیکشن ایکوپمنٹ پورٹیبل ۲ عدد	۱۰ روپے	۶۶/۷/۲۷ تا ۶۶/۹/۱۲	۶۶/۹/۱۳ ۸ بجے صبح	۶۶/۹/۱۳ ۸½ بجے صبح۔

۲۔ ٹنڈر فارم جو ناقابل منتقلی ہیں دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور سے اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے ہر یوم کار کو ماسوا جمعہ کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک بادائیگی قیمت مذکورہ نقد یا بذریعہ منی آرڈر مل سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ وغیرہ کی شکل میں مذکورہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت قبول نہیں کی جائے گی۔ علاوہ ازیں متحدہ امریکہ کے ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کی دستاویز بلاقیمت دفتر کانسولیٹ جنرل آف پاکستان ۱۲ ایسٹ ۶۵ ویں سٹریٹ نیویارک ۲۱ (این وائی) سے حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف ان ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیشکشیں قابل غور ہوں گی۔

ٹنڈرات ٹنڈر دہندگان کے روبرو کھولے جائیں گے جو موقعہ پر موجود ہونا چاہیں گے۔
ایسی مقامی فرمیں بھی جو غیر ملکی زرمبادلہ کے سلسلے میں مدد طلب کئے بغیر حاضر سٹاک سے یہ سامان فراہم کر سکیں۔ فری ڈلیوری ما سلوٹرنڈ کراچی کینٹ یا فری ڈیمیریکسار لیسونگ شیڈ سٹورز پورہ (لاہور) ڈپو کی بنا پر کوٹیشن بھیج سکتی ہیں۔ جن میں سرکاری محصول ڈیوٹی وغیرہ اور دیگر تمام اخراجات شامل ہوں۔

IPR(L) 1898

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اور انگریزی طلب فرمائیں
اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

حکیموں کے لئے انٹرویو!

ہمارے تیار کردہ یونانی ٹیسٹ پیپرز
قیمت -/۳ منگوائیے
ایچ۔ پی۔ فارمیسی دہجر بہ (کھاریاں) گجرات

باکمال سٹاف * لاجواب سروس!
آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں
(منیجر)

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
(منیجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
منیجر الفضل سے
خط و کتابت کیا کریں۔

ہمدرد نسواں (ہٹراکی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

گورنر جنرل آف نیوزی لینڈ کو تبلیغ اسلام

جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم انگریزی اور دیگر اسلامی لٹریچر کی پیشکش

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج سنگاپور احمدیہ مشن)

حال ہی میں نیوزی لینڈ کے گورنر جنرل سر برنارڈ فرگوسن صاحب چند دنوں کے دورہ پر ملیشیا آئے۔ ان کے سنگاپور نہ آسکنے کی وجہ سے ان سے ملاقات کا انتظام تو نہ ہو سکا تاہم ان کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سیدنا حضرت نبی اکرم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت و عمل کے مطابق جماعت احمدیہ ملیشیا اور سنگاپور کی طرف سے انہیں ایک تبلیغی دعوت نامہ کے ذریعہ اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی اور قرآن کریم انگریزی، سیرت حضرت رسول مقبول محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور دیگر اسلامی لٹریچر بھی انہیں پیش کیا گیا۔

اگرچہ ہماری طرف سے پیش کئے گئے تہنیت نامے میں انہیں السلام علیکم نہیں لکھا گیا تھا لیکن گورنر جنرل موصوف خود ہمارے نام اپنی جوابی چٹھی السلام علیکم سے شروع کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

”ڈیر مسٹر صدیق۔ السلام علیکم!

میں آپ کا اور آپ کی جماعت کے احباب کا بے حد شکر گذار ہوں کہ آپ نے کمال مہربانی سے مذہب اسلام کی روحانی کتب قرآن کریم اور دیگر متعلقہ کتب مجھے تحفۃً پیش کی ہیں۔

اگرچہ میں جماعت احمدیہ کے حالات و کوائف سے اتنا آگاہ نہیں ہوں جتنا کہ مجھے ہونا چاہیئے۔ تاہم دنیا کے بعض دیگر ممالک میں دورہ کے دوران مجھے احمدیت کے متعلق کچھ معلومات حاصل ہوتی رہی ہیں۔ آپ کی چٹھی میں بیان کردہ اس خیال سے میں پورے طور پر آپ سے متفق ہوں کہ وقت کا تقاضا یہی ہے کہ دنیا کے لوگ اب خدا کی طرف رجوع کریں اور اُس کی رضا کی راہوں پر چلنے کی کوشش کریں۔

براہ کرم میری طرف سے اپنی جماعت کے ممبران تک میری نیک تمنائیں اور شکریہ پہنچادیں۔“

دستخط۔ برنارڈ فرگوسن

گورنر جنرل نیوزی لینڈ۔

(ترجمہ از انگریزی)

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ایسے دنیوی لیڈروں اور سرکردہ لوگوں کا رجحان اور توجہ اسلام کی مقدس تعلیم کی طرف پھیر دے اور انہیں اس پر سنجیدگی سے غور کرنے اور حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار محمد صدیق امرتسری مبلغ انچارج سنگاپور احمدیہ مشن)

تمغۂ خدمت کا اعزاز

میرے خاوند اکرم شاہ صاحب سی آئی ایس (وی ۔ ۱۰۔ ۰) انفارمیشن آفیسر محکمہ اطلاعات حکومت پاکستان کو خدا تعالےٰ کے فضل سے صدر مملکت نے گزشتہ ستمبر کی جنگ کے سلسلہ میں ملک کی بے لوث خدمات اور اعلےٰ فرض شناسی پر تمغہ خدمت عطا کیا ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا کریں کہ یہ اعزاز اللہ تعالےٰ ملک جماعت اور ہمارے لئے مبارک کرے نیز ہمیں کچھ پریشانیاں درپیش ہیں۔ جماعت کے بھائی دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے ہماری مشکلات دور فرمائے۔ آمین۔

نعیمہ شاہ

بنت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب ربوہ دلنیپی

گمشدہ نقدی

مورخہ یکم اگست کو دوپہر کے وقت دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے سامنے والی سڑک سے جانب دارالیمن دارالفتوح ریلوے سٹیشن تک کے درمیانی راستہ میں مبلغ ۳۵/ روپے گم ہوگئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں وہ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(ملک جی برادرز گول بازار۔ ربوہ)

مسئلہ کشمیر حل ہوئے بغیر بھارت سے دوستی نہیں ہو سکتی

صدر ایوب کی ماہانہ نشری تقریر

راولپنڈی ۲۔ اگست۔ صدر محمد ایوب خان نے اعلان کیا ہے کہ بھارت سے اس وقت تک کسی قسم کے مذاکرات مفید نہیں ہو سکتے جب تک کشمیر کے بارے میں معنی خیز بات چیت نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی حکومت نے افسروں کی سطح پر بات چیت کی تجویز پیش کی تھی۔ ہم نے اسے منظور کر لیا ہے مگر اس کے ساتھ ہی یہ بات واضح کر دی ہے کہ بنیادی تنازعہ ایجنڈے میں شامل کیا جائے۔

صدر ایوب نے کل اپنی ماہانہ نشری تقریر میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب سعید کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس موقعہ پر پاکستانیوں نے خیبر سے لے کر چاٹگام تک زبان ذات اور رنگ و نسل کے تمام اختلافات سے بالا تر ہو کر حضور اکرمؐ کے اخوت کے پیغام کی تجدید کی۔

صدر ایوب نے کہا کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان ہمارے رسول اکرمؐ کی ذات گرامی اعتقاد اور وحدت کا سرچشمہ ہے اور جب تک ہم اس رشتہ میں بندھے رہیں گے ہمارا قومی اتحاد انشاء اللہ قائم رہے گا۔ صدر نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان لوگوں سے بچیں جو افواہ سازی میں مصروف ہیں۔ صدر نے کہا کہ ملک اور قوم کے اتحاد کے سلسلہ میں ہم پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ہمیں ان لوگوں سے ہوشیار رہنا چاہیئے جو انتشار پیدا کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

یاد رکھئے کہ ملک اور قوم کے اتحاد کے سلسلے میں ہم پر بھی کچھ فرائض عائد ہوتے ہیں ہمیں ان لوگوں کی ریشہ دوانیوں سے خبردار رہنا چاہیئے جو انتشار پیدا کرنے پر تلے ہوئے ہیں خود غرض لوگوں کی کھوکھلی نعرے بازی سے اثر لینے کے بجائے آپ کو اپنے ملک اور آس پاس کے حقائق کو دیکھنا اور سمجھنا چاہیئے۔

”پچھلے انیس برس کے عرصے میں ہم کئی خطرناک مرحلوں میں سے گزر کر اس منزل تک پہنچے ہیں۔ جہاں ہمیں اپنے درخشاں مستقبل کی جھلک نظر آنے لگی ہے۔ انشاء اللہ ترقی کی شاہراہ پر ہمارا قدم آگے کی طرف اٹھے گا۔

صدر نے کہا حال ہی میں بھارتی حکومت نے اعلان تاشقند کا حوالہ دیتے ہوئے تجویز کی تھی کہ دونوں ملکوں کے افسروں کے درمیان مزید مذاکرات کئے جائیں۔ پاکستان کی جانب سے جواب میں یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ ہم بامقصد گفتگو کے لئے ہر وقت تیار ہیں بنیادی تنازعہ ”جموں کشمیر“ پر معنی خیز گفتگو کے بغیر مذاکرات بے سود ہیں۔

مجالس انصار اللہ کراچی کا تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ کراچی کا سالانہ تربیتی اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۷، ۲۸ اگست کو منعقد ہوگا۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب مرکز کی طرف سے اس اجتماع میں شرکت فرمائیں گے۔ کراچی کے انصار کے علاوہ گردو پیش کی مجالس کے انصار بھی اس میں شرکت فرما کر مستفید ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)